RAMPUR GAZETTE

رامپور گزٹ

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

جلد ۲	روز دوشنبہ تاریخ ۴ اگست ۱۸۹۰ء مطابق ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۰۷ھ	نمبر ۳۱

فہرست مضامین

نمبر صفحہ	نام مضمون	نمبر شمار
۱ و ۲	احکام اجلاس پریزیڈنٹ کونسل	۱
۲	احکام جوڈیشل ممبر کونسل	۲
۲ و ۳	روئداد اجلاس [illegible] کونسل [illegible] واقع ۲۳ جولائی ۱۸۹۰ء	۳
[illegible]	روئداد اجلاس ایضاً واقع ۲۴ جولائی ۱۸۹۰ء	۴
۶ و ۹	روئداد اجلاس ایضاً واقع ۲۷ جولائی ۱۸۹۰ء	۵
۱۰ و ۱۱	روئداد اجلاس ایضاً واقع ۳۰ جولائی ۱۸۹۰ء	۶
۱۱	روئداد اجلاس ایضاً واقع ۲ اگست ۱۸۹۰ء	۷
۱۱	روئداد اجلاس ایضاً واقع ۳ اگست ۱۸۹۰ء	۸
۱۱	[illegible]	۹
۱۲	[illegible]	۱۰
۱۲	[illegible]	۱۱
۱۲	اشتہار نیلام [illegible]	۱۲
۱۲	اشتہار [illegible]	۱۳

حکم وائس پریزیڈنٹ کونسل

اضافہ

حسب رپورٹ محمد عطاء اللہ خان صاحب حاکم محکمہ جرنیلی [illegible] محکمہ جرنیلی کے [illegible] روپیہ ماہوار کیم جولائی ۱۸۹۰ء سے اضافہ [illegible] بجائے [illegible] روپیہ ماہوار کے [illegible] روپیہ ماہوار پاوے گا نام [illegible] مذکور کا بعہدہ [illegible] درج کیا جاوے۔

حکم صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

[illegible] و [illegible] وغیرہ [illegible] لازم [illegible] رامپور و شاہ آباد [illegible] درختان [illegible] اور [illegible] نصب کرنا منظور ہیں [illegible] درختان [illegible] نصب کرینگے۔ اور [illegible] درختان [illegible] لگاویں گے۔ درختان [illegible]

قطع فروخت کی اجازت اور درختان انبہ وغیرہ کی چوب خشک جلانے کی ملتمس ہے۔ بعد ملاحظہ صاحب ممبر مال بہادر صاحب نے بغرض حکم اجلاس صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر بھیجا۔

حکم ہوا کہ

درخواست سائلان منظور ہے۔ سائلان کو معرفت تحصیلدار کے اطلاع دیجاوے۔ بہار درختان و چوب خشک افتادہ سائلان جلا کر گی لیکن قطع کرنیکا حق حاصل نہوگا۔ [illegible] بعد درخت لگائے جاویں۔ اور [illegible] صاحب [illegible] بہادر ہدایت حاصل کر لیں۔ اور یہہ سرشتہ دار صدر گزٹ میں مشتہر کرا دیں کہ دیگر [illegible] بھی اگر ایسی درخواست کریں۔ تو معرفت تحصیلداران محال پیش ہو کر منظور ہو سکتی ہے فقط

بحکم صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

اعلان

بملاحظہ رپورٹ سرشتہ دار صدر دریافت ہوا کہ بعض اہلکاران ضروری کاغذات کو جو خلاف اوقات کچہری اونکے پاس بھیجے جاتے ہیں۔ لینے سے انکار کرتے ہیں۔ اور اسوجہ سے تعمیل میں توقف ہوتا ہے۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ صرف پانچ وقت کے علاوہ [illegible] کیا جاوے۔ لہذا جملہ اہلکاران سرشتہ داری اسبات کی اطلاع دیجاتی ہے کہ ضروری کاغذ خلاف وقت کچہری اہلکاران کو لے لینا چاہئے [illegible] بہادر [illegible]

لفظ ضروری تحریر ہو اور سرشتہ دار صدر یا پیشکاران اجلاس کے دستخط ہوا کریں۔ کسی اہلکار یا افسر سرشتہ کے پاس بھیجا جاوے تو اوسکو لے لیا جاوے اور تعمیل کیجاوے۔ اور بحالت تعمیل موجب سخت بازپرس ہوگا واسطے اطلاع اہلکاران کے سرشتہ دار صدر گزٹ میں اعلان طبع کرا دیں۔ محررہ [illegible]

المشتہر بحسب الحکم

پیارے لعل سرشتہ دار صدر

احکام جوڈیشل ممبر بہادر کونسل

۱۷ جولائی سنہ [illegible] حسب درخواست مفتی صاحب فوجداری سید علی ناظر اجلاس صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کا تقرر بمشاہرہ [illegible] روپیہ ماہوار عہدہ سرشتہ داری عدالت فوجداری منظور ہوا۔ بعد تین ماہ کے جب صاحب مجسٹریٹ لکھینگے تو حکم مستقلی صادر ہوگا۔ اور بخشی کو بند بعل موجودہ سرشتہ دار فوجداری کے بابت بنام بخشی صاحب حکم جاری ہوا کہ کاغذات پنشن کے مرتب کر کے روانہ کریں۔

اضافہ

۲۲ جولائی سنہ [illegible] غلام قادر خان۔ و مرزا عابد حسین و [illegible] پرشاد محرران رجسٹری کا دو دو روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہوا اور عباس علیخان محرر رجسٹری مشاہرہ دار دس روپیہ ماہوار تخفیف ہو کر محرر جوڈیشل تحصیل [illegible] برطرف رہا۔

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر کونسل ریجنسی ریاست رامپور
مورخہ ۲۰ جولائی سنہ ۹۰ء

بعد ملاحظہ روبکار کمیٹی [illegible]

حکم ہوا کہ

نقل اس کی غرض اندراج گزٹ [illegible] کو بھیجی جاوے اور [illegible] کی جاوے فقط

[illegible]

روئداد کمیٹی میونسپل شہر رامپور منعقدہ ۱۷ جولائی سنہ ۹۰ء

صاحبزادہ مہربان علیخان صاحب صدر نشین کمیٹی

منشی محمد ابراہیم خان صاحب سکرٹری کمیٹی

شرکاء جلسہ ملازمین

۱- حکیم احمد رضا صاحب مہتمم شفاخانہ
۲- منشی [illegible] صاحب [illegible]
۳- پنڈت [illegible] صاحب انجینیئر
۴- [illegible] صاحب [illegible]
۵- لالہ رام دیال صاحب [illegible]
۶- مولوی [illegible] صاحب [illegible]
۷- پنڈت [illegible] صاحب [illegible]
۹- [illegible] صاحب [illegible]
۱۰- لالہ گوپال [illegible] صاحب [illegible]

شرکاء جلسہ غیر ملازمین

۱- منشی [illegible] کشور صاحب

جن معاملات کا اس کمیٹی میں پیش ہوکر تصفیہ ہوا ذیل میں نمبروار درج ہیں

امورات تصفیہ طلب	تجویزات کمیٹی
(۱) رپورٹ حکیم احمد رضا صاحب بدین خلاصہ [illegible] آتے ہیں [illegible] اس مرض [illegible]	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ ایسے [illegible] قاعدہ جاری کرنا مناسب ہوگا [illegible] عمل فرمایا گیا۔
(۲) رپورٹ حکیم [illegible] صاحب بدین خلاصہ کہ [illegible] انتظام خراب ہے [illegible]	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ [illegible] تعلق کوتوالی سے علیحدہ اور میونسپل بورڈ کے تعلق کردیا جاوے چونکہ کام کی زیادتی ہوگی لہذا ایک مددگار محرر منشی سکرٹری میونسپل بورڈ کو دیا جاوے اور [illegible] بمعرفت سکرٹری میونسپل بورڈ [illegible] اس کام کو بوجہ حسن انجام دیوے [illegible] معاملات کا تعلق میونسپل بورڈ سے ضرور ہے۔

بلحاظ رپورٹ حکم [illegible]

۲۰ جولائی سنہ ۹۰ء

[illegible]

امورات تصفیہ طلب	تجویزات کمیٹی
(۳) فہرست [illegible] واقع اندرون شہر [illegible] اجازت کی درخواست [illegible] کرتے ہیں۔	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ سرکاری دیوار [illegible] ضرورت [illegible] وائس پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی [illegible] کی رائے ہو [illegible] شہر [illegible] اور چند [illegible] صاحبان کے

بہ ہوا ہے ہوئی کہ وہ [illegible]
حسب آمد قدیم [illegible] جو ہیں
تو میں انضباط ہی سرکار سے دیدیا
ہوا دیجاوے بعد جاری دیا کرے

یہ معاملہ [illegible] کرنیکا نہیں [illegible]
[illegible] کارروائی مطلب [illegible] جوڈیشل سکرٹری کو
[illegible] اس معاملہ میں جو بات ہوئی ہو
آئندہ میں [illegible] کارروائی ہونے اور
رپورٹ آنیکے بعد حکم مناسب صادر ہوگا۔

عـــہ روپیہ سالانہ

نا منظور اور [illegible]
[illegible] جوڈیشل [illegible] اشتہارات [illegible]
[illegible] دیہات [illegible]
[illegible] تاریخ جاری ہوں اور [illegible]
[illegible] منادی بھی کرائی جائے [illegible]
جابجا [illegible]

اسبارہ کے متعلق کاغذات اجلاس کامل کو بھیجے گئے ہیں
پس تجویز فیصلہ اجلاس کامل پر اسکا فیصلہ منحصر ہے۔
۲- اگست ۱۸۹۰ء

۳- عرضی حکیم عبد الحفیظ خان [illegible]
[illegible] حکیم [illegible]
[illegible] کرتے ہیں دوا
بعد [illegible] دیجایا کرے
حکمی نواب جوڈیشل ممبر بہادر۔

کثرت [illegible] مقرر کیا گیا [illegible]
[illegible] سکرٹری جوڈیشل [illegible]
جایا کرے اور جوڈیشل سکرٹری
[illegible] یا اور کسی [illegible]
جو شناخت ادویہ کی لیاقت کہتا ہو
جانچ کرایا کریں اور جو دوا [illegible]
ہوا کرے اوسی [illegible] میں ایک
رجسٹر مرتب کرکے لکھ لیا کریں
تاکہ معلوم ہو کہ مہینے میں کس قدر
دوا [illegible]

ملاحظہ شد ۲۰ جولائی ۱۸۹۰ء

۴- رپورٹ صاحب [illegible]
سکرٹری سابق [illegible] خلاصہ کہ
غلاظت [illegible] نواب دروازہ
[illegible] کی تجویز ہوئی ہے یہ
[illegible] دروازہ اور [illegible]
ڈالی جاتی ہے حکمی نواب جوڈیشل
ممبر بہادر۔

بالاتفاق تجویز ہوئی کہ [illegible]
[illegible] باقی [illegible]
ڈالی جاتی [illegible]
نواب دروازہ [illegible] جا سکتی ہے [illegible]
[illegible] صفائی کو [illegible]
کیا جاوے کہ غلاظت [illegible]
اور [illegible] دیجایا کرے
تاکہ [illegible] چاہیے۔

ملاحظہ شد ۲۰ جولائی ۱۸۹۰ء

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر
جوڈیشل ممبر کونسل [illegible] ریاست رامپور
واقع ۲۳ جولائی ۱۸۹۰ء

[illegible]
ملاحظہ [illegible]

۱- [illegible] کاغذات [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور [illegible] دریافت [illegible] معلوم ہوا
کہ [illegible] روپیہ [illegible]
[illegible]

ان مقدمات متذکرہ ذیل سے مثل کی اصل کیفیت معائنہ سے متعلق [illegible]
منفصلہ سابقہ ہی جو کہ ابتدائی سے ستمبر ۱۹۰۵ء [illegible] پیروی [illegible]
ملاحظہ ہوتی ہے وہ مثلیں ہیں جنکی جانچ وقت تحریر روبکار ہذا [illegible]
مطبوعہ گزٹ نمبر ۲۶ مورخہ ۱۰ جون ۱۹۰۶ء ہو سکی تھی -
ملاحظہ سے واضح ہو کہ منشی صاحب مرافعہ آرا اس قسمتی کی نو مثلیں
نمبر ۳۲ و [illegible] طلب
معائنہ کی تھیں انمیں سے پانچ مثلیں نمبر ([illegible])
[illegible] منفصلہ مولوی ظہور الاسلام صاحب سابق سب جج منصف تحصیل
بلاسپور کے ہیں اور بقیہ نمبر [illegible] منفصلہ منشی [illegible] صاحب
سابق سب جج منصف اور نمبر ۸ منفصلہ منشی احمد یار خان صاحب
سابق سب جج منصف کے ہیں -
ہر مقدمہ کی تفصیلی کارروائی سے (جو اس روبکار کے ساتھ [illegible])
واضح ہو کہ حکام کو اب تک ضوابط کی تعمیل کی طرف مطلق توجہ نہیں
اور یہ کہ ضوابط سے محض ناواقفیت ہے مگر ان جو کچھ اپنا [illegible]
پیش کرتے ہیں اور پھر حکام فقط دستخط کو بنا بر [illegible] فرض منصبی کا کافی
سمجھتے ہیں [illegible] تاریخ پیشی مقدمہ کی دستخط [illegible]
تاریخ پیشی پر مقدمات پیش نہیں ہوتے تحریری جواب دعوی
[illegible] مدعا علیہ داخل ہونا ایک ضروری کام سمجھا گیا ہے
نہ اسکے مقدمہ چلایا نہیں جاتا [illegible] مقدمات [illegible]
[illegible] کر لیا جاتا ہے [illegible] میں خارج کیے جاتے ہیں [illegible]
[illegible] بلکہ نظروں کی بھی حکام اپنے دست و قلم سے [illegible] کسی
[illegible] نہیں لکھا کرتے اور [illegible] ضابطہ [illegible]

اس قسم کی غلطیاں [illegible] ہو چکی ہیں جنکی تفصیل [illegible]
آگے محکمہ مرافعہ [illegible] چند مقدمات کی کیفیت
واضح ہو مقدمات نمبر [illegible]
نہ قائم ہو سکا اعتراض ہوا اور [illegible] لاعلمی ثابت [illegible]
کسوقت اور کس صورت میں پیدا ہوتی ہیں -
واضح ہو کہ یہ اجلاس آزاد [illegible] فیصلہ جات [illegible]
صحیح یا غلط ہونیکی کچھ پروا نہیں کرتا کیونکہ [illegible] صورت [illegible]
اصلاح آسانی ہو سکتی ہے لیکن بحالت فیصلہ مقدمات [illegible]
نہایت پیچ و تاب کھانا پڑتا ہے اور ان حالتوں میں جبکہ [illegible]
متعلقہ ترتیب و تکمیل مراتب تحقیقاتی نہیں [illegible]
[illegible] ناقص زیادہ [illegible] قابل [illegible]
اور بکثرت مقدمات [illegible] تجویز ثانی [illegible]
حکام و عمال کی دوبارہ [illegible] تضییع اوقات اور اہل مقدمات
دوبارہ تکالیف و [illegible] کی قباحتیں محتاج بیان نہیں -
و نیز خیال کیا جاتا ہے کہ مذکورہ بالا [illegible]
متعلقہ ترتیب مقدمات زیادہ تر منحصر [illegible]
[illegible] محکمہ جات عدالتی ہے لہذا [illegible]
بنانا ضرور ہے اور اسکی شکل یہ ہے کہ [illegible] مناسب
اونکا امتحان لینا ضرور [illegible]
[illegible] امتحان [illegible] عمال عدالت [illegible]
ضابطہ دیوانی و [illegible]
امتحان محکمہ مرافعہ سے [illegible] عمال محکمہ [illegible]

ضابطہ جسٹریشن میں جو عنقریب شائع ہونیوالا ہے اس کے حسب ہدایت ملحقہ تمام

عمال سے سرکلرات و احکام و روبکارات جو اتنے عرصہ میں اجلاس

کاملی کونسل کو سوالات بھی بھیجے جاویں گے اور لکھے جاوینگے۔

حکم ہوا کہ

بذریعہ نقل روبکار مفتی صاحبان مرافعہ و عدالتہای دیوانی و

فوجداری و صاحب رجسٹرار سے دریافت کیا جاوے کہ اونکے

اہالیان مسلک در باب مطالعہ کتب ایک کمیٹی امتحان قایم کرنی چاہیے

جسکے واسطے قلیل تجویز کیجاویگی کیونکہ امتحان سخت نہیں لیا جائیگا

اور ہر محکمہ سے ہر قسم کے اہلکاران کی یاد داشت اعمال کی دیکھی جاوے جنکا تعلق

تعلق کار ہای ترتیب مثل و مشل پیشی و اظہار نویسی و اجراء احکام وغیرہ

وغیرہ امتحان ہونا چاہیے اور بعد اختتام اس کمیٹی کے ایک سرکلر

کمیٹی بھی تجویز کیجاویگی جسمیں پیشکاران وغیرہ عمال اجلاس کا بھی امتحان

نیز عمال عدالتہای مفصلات کا امتحان لیا جائیگا جسکے قواعد

بوقت خود بتائے جاوینگے ایک نقل روبکار مع کیفیت منسلکہ

بسلسلہ متذکرہ بالا روبکار بغرض اشاعت عام درج گزٹ کیجاوے

کیفیت منسلکہ

نمبر ۳۳ مسماۃ تبا بنو بنام نور کی لال وغیرہ

دعوے ۔۔۔

یہ مقدمہ ۱۰ جون کو دائر ہوا اوسی روز تاریخ پیشی ۵ جون مقرر

ہوئی لیکن مدعی کے دستخط اطلاعیابی تجویز تعین تاریخ پیشی کی تحت

میں نہیں ہوئے۔ تاریخ پیشی پر مدعا علیہ نے جواب دعویٰ داخل کیا گر جو

تحریر جواب حاضری مدعی مقدمہ عدم پیروی میں خارج کیا گیا مفتی صاحب مرافعہ کا

اعتراض ہے کہ یہ اعتراض درست نہیں ہے کہ جواب ابتک نہیں داخل ہوا

تنقیح قایم ہوکر ثبوت متعلق تاریخ پیشی طلب کیا جاتا تو اس صورت میں

ممکن تھا کہ مدعی بھی حاضر ہوتا لیکن مثل سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ تاریخ

پیشی سے اطلاع تھی البتہ قابل اعتراض ہے۔

نمبر ۳۰ کنہیا لال مدعی بنام الف ... مدعا علیہ

دعوے ۔۔۔

اس مقدمہ میں تاریخ پیشی اول ۱۶ جون مقرر ہوئی مگر مدعی کے

دستخط اطلاعیابی تاریخ پیشی کی نہیں لئے گئے اور تاریخ پیشی پر مقدمہ

پیش بھی نہیں ہوا اور تا خر ہفتہ ۲۰ جولائی کو پیش اور عدم پیروی

مدعی میں خارج ہوا اس مقدمہ میں مفتی صاحب مرافعہ کا یہ اعتراض

کہ تنقیح قایم ہوئی نہ جواب مدعا علیہ لیا گیا درست نہیں ہے اسلئے

تنقیح تو بعد جواب مدعا علیہ قایم ہوتی ہے اور جواب مدعا علیہ بصورت

غیر حاضری کیونکر لیا جاتا اعتراض یہ پیدا ہوتا ہے کہ تاریخ

پیشی سے مدعی کو مطلع ہونا مثل سے کیوں نہیں پایا جاتا ہے اور تاریخ

پیشی پر مقدمہ پیش ہوکر کیوں تجویز نہیں کیگئی اور ۱۶ جون سے

۲۰ جولائی تک یعنی ۳۵ روز مقدمہ کیوں پڑا رہا۔

نمبر ۴۰ سکندر مدعی بنام بہادر وغیرہ مدعا علیہم

دعوے ... روپیہ قیمت زیور

اس مقدمہ کی تاریخ پیشی اول ۲۲ جولائی مقرر ہوئی اور قبل تاریخ

پیشی ۲۳ جولائی کو جواب دعویٰ مدعا علیہم داخل ہوا لیکن تاریخ

پیشی معینہ پر مقدمہ پیش نہ ہوا اور چار روز کے بعد پیش ہوکر بنا بر

دریافت چند امور ... مقرر ہوئی اس تجویز سے یہ نہیں معلوم

کہ مدعا علیہ میں تو کوئی اس تاریخ کو حاضر ہوا اور کون امر کہ دریافت طلب ہو
مقدمہ ملتوی کیا گیا ہو ۲ اگست کو تجویز ہوئی کہ مدعی بوجہ طغیانی حاضر
نہیں ہوا ۱۸ اگست کو پیش ہو اس تاریخ کو مقدمہ معلوم نہیں ہوتا
کیوں پیش نہیں ہوا اور ۲۰ اگست کو نادہندہ پیش اور تجویز
ہوئی کہ باوصف ہدایت مدعی نے ثبوت داخل نہیں کیا مدعا علیہ
کو انکار ہے مقدمہ عدم پیروی میں خارج ہو مقدمہ میں مفتی صاحب
مرافعہ کا یہ اعتراض کہ تنقیح قائم ہوئی نہ ثبوت طلب ہوا نہ تاریخ
موعود ہوئی درست نہیں ہے اور دفعہ (۱) ضابطہ دیوانی کے لحاظ سے
کر اجرا مقدمہ تاریخ پیشی پر بصورت غیر حاضری مدعی عدم پیروی میں
بموجب دفعہ ضابطہ دیوانی خارج کیا جاتا تو بیجا تھا مقدمہ ہدایت
بقاعدہ و بفائدہ ہوگئی اور اس تجویز کی صحت کہ مدعی نے باوصف
ہدایت ثبوت داخل نہیں کیا مثل سے پائی نہیں جاتی

نمبر ۶۱ - سنت لال مدعی بنام لکھپت رائے

دعوے ... بربنائے رقعہ

اس مقدمہ میں تاریخ پیشی اول ۹ اگست مقرر ہوئی مگر تاریخ پر مقدمہ
پیش نہ ہوا مدعی نے کر طلبانہ داخل کر کے اطلاع نامہ ثانی بتعیین
تاریخ ۲۰ اگست جاری کرایا۔ ۲۰ اگست کو مقدمہ پیش نہ ہوا ۲۸ اگست
کو طلبانہ مدعی طلب اور مقدمہ عدم ثبوت میں ۹ اگست کو خارج
مدعی نے اپنے اظہار میں لکھایا ہے کہ سوائے رقعہ مسکلہ عرضی دعوی کے
کچھ کہنا ہے نہ وجہ ثبوت ہے اور عرضی دعوی میں مدعا علیہ کا حلف
بھی استغاثہ ہی کیا ہے ایسی حالت میں یہی کہنا تھا مدعا علیہ کو طلب کر
کیا جاتا اور بصورت اظہار و لحاظ دفعہ بمقتضی جبکہ مدعا علیہ منکر رقعہ کی
تحصیل ہے حاضر ہوا اور کارروائی مقدمہ میں مفتی صاحب مرافعہ کا یہ
اعتراض کہ بدون لینے جواب مدعا علیہ کے مقدمہ بوجہ عدم پیروی خارج ہوا
درست نہیں کیونکہ مدعا علیہ کا جواب جبکہ وہ حاضر ہوا لیونا کیا
اور درحقیقت یہ مقدمہ عدم پیروی میں خارج نہیں ہوا مگر یکطرفہ
کارروائی میں خلاف دادرسی خارج ہوا

نمبر ۷۶ - محمد بخش مدعی بنام گلشن رائے

اوقات ... تعمیلی

اس مقدمہ میں تاریخ پیشی اول ۲۳ ستمبر مقرر تھی اطلاع نامہ بنام
مدعا علیہ بتعیین تاریخ مذکور جاری ہوا لیکن مقدمہ ۲۱ ستمبر کو پیش ہو کر
تجویز ہوئی کہ ہنگام واپسی رو بکار پیش ہو اور ۲۳ ستمبر کو اس بنا پر
کہ اس وقت تک سنجانب وکیل مدعی کوئی ثبوت داخل نہیں ہوا اور
مدعا علیہ نے جواب دعوی داخل نہیں کیا اسلئے عدم پیروی میں خارج
ہوا۔ مفتی صاحب مرافعہ کا تقریبا وہی اعتراض ہے جو کہ مقدمہ
نمبر ۲۶ میں تصریح و تردید ہو چکی ہے

نمبر ۷۷ - تیرتھ لعل مدعی بنام شمس الدین خان علیہ

دعوی ... بربنائے اسٹامپ

اس مقدمہ میں تاریخ پیشی ۱۰ ستمبر مقرر تھی مدعا علیہ باوصف تعمیل سمن
غالبا حاضر نہ ہوا مدعی نے مہلت کی درخواست پیش کی اور
حکم ہوا ۱۰ ستمبر کو پیش ہو اور یہ مثل میں دو جگہ اوسی تاریخ
یہ تجویز ہوئی کہ اگر آج ثبوت نہ داخل ہو تو فیصلہ آخر کیا مقدمہ
کو پیش ہو اس تاریخ یعنی ۱۹ ستمبر کو مقدمہ پیش نہیں ہوا ۔ اگر
مدعی نے ٹکٹ طلبانہ ثانی داخل کر کے طلبی مدعا علیہ کی درخواست
اور حلف مدعا علیہ پر حصر کیا اور ۲۳ ستمبر کو تجویز ہوئی کہ باوصف
منظوری چند مہلتوں کے مدعی نے ثبوت داخل نہیں کیا اور
درخواست حلف کرتا ہے جو کوئی چیز نہیں ہے مقدمہ بعدم پیروی خارج
ہوا مفتی صاحب مرافعہ کا یہ اعتراض کہ عدم پیروی میں کیوں خارج
درست ہے اور ابتدا سے آخر تک کی کارروائی اس مقدمہ کی قابل منسوخی ہے

مدعی سے ثبوت یکطرفہ لیکر مقدمہ کا فیصلہ صادر کرنا تھا اور مثل میں
چونکہ متعدد حلفیہ ان کی منظوری پائی نہیں جاتی اسلئے عدالت کی یہہ
تجویز کہ باوجود منظوری چند حلفیوں کے مدعی نے ثبوت داخل
نہیں کیا نہ صرف غلط بلکہ اعتبار عدالت میں دہبہ لگاتے ہیں

نمبر ۷ - علی مدعی بنام سید عنبر علی مدعا علیہم

دعویٰ ... اور غلہ ...

اس مقدمہ کی تاریخ پیشی ۱۵ ستمبر مقرر تھی لیکن ۱۶ ستمبر کو پیش
ہو کر جب معلوم ہوا کہ اطلاعنامہ کی رپورٹ تعمیل شامل نہیں ہے تو
تب حکم ہوا کہ ۱۸ ستمبر کو بار دیگر مقدمہ پیش ہو لیکن ۱۷ ستمبر کو
مقدمہ بعدم پیروی خارج کیا گیا اور منشی صاحب مرافعہ کے اعتراض کا جواب
طلب ہوا جو درست تھا تو تاریخ بحال بجائے ۱۷ کر ۱۸ مثل میں دو جگہ
بنا دی گئی جسکا بنایا جانا صاف طور پر مثل سے ثابت ہے اور اسپر طرہ
یہہ کہ اطلاعنامہ اسلئے جو جاری ہوا تھا اسپر شمول مثل کا حکم ۱۲ ...
لکھا ہوا ہے اور ... پر یہہ تجویز ہے بلا تاریخ ثبت ہے کہ مکرر سمن
جاری ہو اور ۱۸ ستمبر کو پیش ہو اور زیر احکام سلسلہ ... سے
واضح ہے کہ یہہ مقدمہ نہ تو ۱۷ ستمبر بلکہ ۲۰ ستمبر کو خارج ہوا ہے بلکہ صحیح
تاریخ اخراج کی ۲۰ ستمبر ہے لیکن کسی مصلحت سے قبل محافظ خانہ میں
بھیجنے کے بجائے ۲۰ ستمبر کے ۱۷ ستمبر بنائی گئی اور جب منشی مقام مرافعہ نے
یہہ اعتراض کیا کہ ۱۷ ستمبر قبل تاریخ موعودہ کسطرح خارج ہوئی تب
۱۷ ستمبر کے عوض میں ۱۸ ستمبر بنائی گئی اور جواب پایا کہ دراصل
۱۸ ستمبر کو جو ... میں ۱۸ معلوم ہوتی ہے ---

نمبر ۸ - جلال الدین مدعی بنام کریم الدین مدعا علیہ

دعویٰ ... روپیہ ...

اس مقدمہ میں تاریخ پیشی ۱۰ ستمبر مقرر ہوئی لیکن مقدمہ ... ستمبر کو
بعد تعمیل اطلاعنامہ پیش ہو کر تجویز ہوئی کہ ۱۰ ستمبر کو پیش ہو ... نہیں
معلوم ہوتا کہ یہہ حاضری فریقین یا اعلان فریقین ہوئی اور کسوجہ سے
تاریخ پیشی آئندہ مقرر ہوئی لیکن اسی تاریخ سے جانب مدعی درخواست
اجراء اشتہار بنام مدعا علیہ پیش ہوئی اور ۲۰ ستمبر کو حکم اجرائی اشتہار
بلا تعیین تاریخ لکھا گیا ہے اشتہار ۲۰ ستمبر تاریخ کو مدعا علیہ کے مکان پر
چسپان ہوا اور ۲۰ ستمبر کو یہہ تجویز ہوئی کہ مدعا علیہ نے باوصف
اجراء اطلاعنامہ و اشتہار جواب دہی نہیں کی اور مدعی نے
کوئی ثبوت داخل نہیں کیا اسلئے عدم پیروی میں خارج ہو منشی صاحب
مرافعہ کا یہہ اعتراض کہ تنقیح قایم ہو کر مدعی سے ثبوت طلب نہیں کیا
درست نہیں ہے جبکہ مدعا علیہ باوجود اجراء اشتہار حاضر نہ ہوا تھا
تو یکطرفہ کارروائی کرنی تھی تنقیح کیونکر قایم ہوتی جبکہ مدعا علیہ نے
حاضر ہو کر جواب داخل یا بیان نہیں کیا ---

البتہ مدعی کی عدم پیروی درست نہیں ہے ---

نمبر ۹ - محمدی خان مدعی بنام غنی مدعا علیہ

دعویٰ دلا پانے ۲ روپیہ بابت تقاوی

تاریخ پیشی اول ۳۰ جون مقرر ہوئی تاریخ پیشی پر مقدمہ پیش نہیں ہوا
۲۱ جولائی کو ناخواستہ پیش ہو کر بعدم پیروی خارج ہوا منشی صاحب
مرافعہ کا اعتراض کہ تنقیح قایم نہیں ہوئی درست نہیں ہے البتہ
تاریخ پیشی پر پیش نہونا اور ۲۰ روز تک بلا وجہ پڑا رہنا قابل
بازپرس تھا ---

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر
جوڈیشل ممبر کونسل تحقیقی ریاست ...
واقعہ ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۱۰

بعد مقدمہ

تصدیق بیعنامجات سلطانی موسومہ سید نور خان و بابو شیام چندر داس خریداران نیلام آراضی مکان شیاندہ عہ ۹ بائیدار ضلع کھیریا وغیرہ پرگنہ حضور تحصیل

آج مثل ہذا معہ رپورٹ صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ پیش ہو کر ... کہ اب تک ان دستاویزوں کی تصدیق بوجہ کم فیس داخل ہونے کے ... یعنی بلحاظ رواج و عملدرآمد سررشتہ رجسٹری بیعنامہ اسمی سید نور خان ... (جسمین زمین دوار لعبہ سعد و قطعات کا بیع ہونا درج ہی) عہ ... بنام بابو شیام چندر داس کی (جو شمس کی بیع دو قطعہ زمین و مکان ...) ... مجموعی عہ بابت فیس رجسٹری صاحب صدر رجسٹرار طلب کر ... اور منجانب مشتریان صرف چار روپیہ داخل ہوئے ہیں۔ دستور عمل ... جو ایسی ہی حالت کو واسطے بلکہ زیادہ تر انہیں دستاویزوں کی بابت ... رکہا ہی منتظر رہا۔ اب صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ اپنی رپورٹ میں لکہتے ہیں کہ صاحب صدر رجسٹرار نے قطعہ کے متعلق جسکے حدود ... درج بیعنامہ ہیں بلحاظ رواج و عملدرآمد سررشتہ رجسٹری جو فیس طلب کی ... ہے وہ دستور العمل حالیہ کی رو سے بیشتر استعداد فیس رجسٹری ہوتا ہو گی۔ ایسی صورت میں آئندہ ان دستاویزوں کی رجسٹری ملتوی رکہنا فضول ہوگا۔

حکم ہوا کہ

بذریعہ نقل روبکار ہذا دستاویزات مذکورہ مع مبلغ چار روپیہ بنام مشتریان (جو نادار صدر کے پاس بطور امانت جمع ہیں) صاحب صدر رجسٹرار کے پاس بہیجا جاوے اور مرسل ہونے کے بعد فیس مشتریوں سے وصول کرکے بعد رجسٹری بیعنامجات حوالہ مشتریان کرین۔

نادار صدر اور مشتریونکو اطلاع دیجاوے۔ مثل روبکار شامل مثل ہو ...

... گزٹ میں طبع کرانے کو بسلسلہ ...

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر کونسل ریاست ... واقع ۲۷ جولائی ۱۸۹۰ء

ہر دو عدد کا ملاحظہ کیا کہ کام حسب قاعدہ تحریر ہو گئے ... لہٰذا نقل ... بابر درج گزٹ طبع کو بہیجی جاوے اور اصل تحصیل ملک کو واپس ...

روئداد جلسہ کمیٹی میونسپل بورڈ تحصیل ملک منعقدہ ۵ جولائی ۱۸۹۰ء

آج جلسہ کمیٹی میونسپل بورڈ بشرکت صاحبان ذیل منعقد ہو کر امور مندرجہ تحت کا تصفیہ عمل میں آیا۔

شرکاء ملازم

۱۔ مولوی ظہور الاسلام صاحب تحصیلدار ملک صدر نشین

۲۔ منشی تجمل حسین نائب تحصیلدار ملک سکریٹری

شرکاء غیر ملازمین

۱۔ لالہ ... لال کمیسل ممبر

۲۔ چودہری موتی رام ممبر

۳۔ ... خان ممبر

۴۔ میر راج ... ممبر

۵۔ لالہ ... ممبر

امور تصفیہ طلب

(۱) جو لوگ بوجہ ... مقام کے اول و ... حاجت کرتے ہیں ... ممانعت تجویز ... اول و ... (illegible)

تجویزات کمیٹی

یہ تجویز باتفاق ... صدر نشین قرار پائی کہ ... ممانعت ... کر دی جاوے اور ممانعت ...

جلسہ

ناصر تجویز کرو [illegible]
[illegible] بنگلہ [illegible] صفائی [illegible]
[illegible] کسی شخص کو بعد ممانعت
[illegible]
سبت کیا گا روائی عمل میں آئے

ارضیات [illegible] بسبب [illegible] اور [illegible] تجویز [illegible]
[illegible] نمبر (۲) قبرستان [illegible]
[illegible] کی فرمائینگے لیکن [illegible]
اشخاص [illegible] ہیں اون مقامات
ہوگی جو کوچہ ہای ناغدہ میں [illegible]
دیا جانا [illegible] کرسکے [illegible] ممانعت میں
داخل ہوگئے۔

رپورٹ نمبر [illegible] مورخہ ۲۰ جون سنہ [illegible] میں جو [illegible] کمیٹی میونسپل [illegible]
تحصیل [illegible] پر حکم صادر ہوا ہے اوسکی موافق کارروائی ہو [illegible]
[illegible] ۲۱ جولائی سنہ [illegible]

(۴) ممبران نمبر (۱) و (۲) و (۳) [illegible]
[illegible] پیش کی کہ آبادی [illegible]
اندر [illegible] آراضی خام قبرستان
اہل اسلام کی ہے اوس میں مدت سے
مردے دفن ہوا کرتے ہیں اکثرت
قبور سے گنجائش نہیں رہی ہے
اور ایام بارش میں زیادہ تر اور [illegible]
موسم میں کم [illegible]
نقص پیدا ہوا [illegible] ہوا کو
القصہ [illegible] اور [illegible]
تصور کیا [illegible]
بیرون آبادی تجویز کیا [illegible]

قبرستان بیرون آبادی قائم ہونے پر
بالاتفاق ممبران کمیٹی کی رائے [illegible]
صاحب [illegible] منظوری دی اور
تجویز ہوئی کہ اس غرض [illegible]
زمین بیرون کا نشان دیا جاوے اور
اس زمین کیلئے بحضور نواب [illegible]
رپورٹ بھیجا دی جاوے [illegible] ممبران [illegible]
موقع [illegible]
[illegible] خام [illegible]
[illegible] جانب [illegible]
شمال غرب واقع [illegible]
[illegible] موقع [illegible]

حتی الوسع [illegible] اراضی تجویز [illegible]

بارہ میں رپورٹ جلد آجانا ہے جسکا انتظار رہیگا
مرقومہ ۲۲ جولائی سنہ [illegible]

(۳) پہلی کمیٹی میں یہ تجویز ہوئی تھی
کہ [illegible] کو [illegible] مالک [illegible]
جو منظوری پیشگاہ نواب جوڈیشل ممبر بہادر
سے [illegible] بیلداروں کی [illegible]
ماہوار آئی ہے وہ بیلدار [illegible] کمیٹی میں
چودہری [illegible] رام ممبر تجویز کرکے
پیش کریں لیکن بوجہ [illegible]
بیلداری پیشہ کی تجویز نہ ہوسکی
آج [illegible] بیلدار [illegible]
بیلداروں کو پیش کیا اونکی منظوری
ہونی چاہیے۔

دونوں بیلدار منظور کیے گئے
اور تجویز ہوئی کہ ممبران میونسپل بورڈ
اپنے اپنے حلقہ کے اندر ضروری [illegible]
اور رپورٹ اطلاعی بحضور نواب
جوڈیشل ممبر بہادر بھیجی جاوے
اور [illegible] صفائی نگرانی کریں۔

علیحدہ رپورٹ پر حکم صادر ہوگا ۲۲ جولائی سنہ [illegible]

بعد تجویزات [illegible] برخاست ہوا۔ باقی جو امور متعلقہ کمیٹی آئندہ ہوں
وہ [illegible] بجلسہ آئندہ پیش کریں۔ نقل روئداد کمیٹی [illegible]
بحضور نواب جوڈیشل ممبر بہادر بھیجی جاوے۔
دستخط سکریٹری کمیٹی

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر کونسل تخیبی ریاست رامپور واقع ۲۰ ماہ اگست ۱۹۰۸ء

مقدمہ
کتب قانونی

صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ عدالتوں مین اکثر ضروری کتب موجود نہین اور تحصیلات مین بالخصوص تعزیرات ہند ضابطہ فوجداری ضابطہ دیوانی قانون میعاد سماعت قانون ... کی ضرورت ہے لہذا بعض بلکہ اکثر تحصیلات مین یہہ کتابین موجود ہونگی اور جہان کہین نہون وہان حسب معمول قیمت سے خرید لینا ممکن ہے اسلئے ۔

حکم ہوا کہ

بذریعہ گزٹ حکام عدالتی واقع شہر و تحصیلات کو اطلاع دیجاوے کی جہان کہین کتب مذکورہ بالا نہون وہان اب خرچ سے خرید لیجاوین روبکار ہذا درج گزٹ ہو فقط

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر کونسل تخیبی ریاست رامپور واقع ۳ اگست ۱۹۰۸ء

مقدمہ
تصفیہ اس امر کے کہ مقدمات سود کس تاریخ کے قابل رجوع جلسہ پنچایتی سود ہونگے

بقیہ سلسلہ

بجواب استفسار کہ جلسہ پنچایتی تصفیہ سود دریافت ... مہاراج

حکم ہوا کہ

"تاریخ اجرا سے حکم تعین جلسہ پنچایتی تصفیہ سود و اعلان اراد حکم کے بذریعہ انطباع گزٹ مجریہ ۲۲ جون کو واقع ہوا وہی دعاوی سود جلسہ مذکور مین رجوع ہو سکینگے جنکی اصل کی ڈگری تاریخ مذکور کے بعد صادر ہوئی ہو نہ گذشتہ زمانہ کے مقدمات جبکہ ریاست مین دعاوی سود کے سماعت بند تھے اور مہاجنون کو منشاء حکومت وقت معلوم تھا ۔

نقل فیصلہ جلسہ پنچایتی تصفیہ سود مین بھیجی جاوے اور ایک نقل طبع مین بنابر اندراج گزٹ اور فیل مکتب مین بھی ایک نقل رکھی جاوے فقط

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور یوم ابتدائی ۲۹ جولائی لغایت ۴ اگست ۱۹۱۶ء

نام جنس	شہر رامپور	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰۱۲ ار	۱۳ ار	۰	۰۱۴ ار	۱۳ ار	۰	تحصیل [illegible]
نخود خالص	۱۷ ار	۱۶ ار	۰	۰۱۸ ار	۱۹ ار	۰	تحصیل ٹانڈہ [illegible]
نخود گندم آمیز	۱۹ ار	۱۶ ار	۰	۱۶ ار	۲۰ ار	۰	
گشتہ	۱۵ ار	۰۱۵ ار	۰	۰	۰	۰	
ماش	۰۱۳ ار	۱۳ ار	۰	۱۲ ار	۰۱۳ ار	۰	
مونگ	۰۱۱ ار	۱۳ ار	۰	۱۱ ار	۱۰ ار	۰	
مکا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چنے	۲۳ ار	۰۱۷ ار	۰	۲۵ ار	۰۲۴ ار	۰	
گو چنے	۱۶ ار	۱۵ ار	۰	۰	۲۰ ار	۰	
مسور	۲۰ ار	۰۱۷ ار	۰	۲۰ ار	۰۲۲ ار	۰	
ارہر	۲۱ ار	۰۱۷ ار	۰	۲۰ ار	۰	۰	
برنج	۰۱۱ ار	۰۱۰ ار	۰	۱۰ ار	[illegible] ار	۰	
روغن زرد	[illegible] ار	[illegible] ار	۰	۱ ار	[illegible] ار	۰	
روغن سیاہ	[illegible] ار	۰۲ ار	۰	۳ ار	[illegible] ار	۰	
روغن کنجد	۳ ار	۶ ار	۰	۰	۰	۰	
نمک سانبھر	۰	۹ ار	۰	۶ ار	۸ ار	۱	
نمک لاہوری	۰	۶ ار	۰	۰۶ ار	۶ ار	۱	
قند سیاہ	۰	۰۶ ار		۶ ار	۰۵ ار		

حسب الحکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر

اشتہار مویشیان قابل نیلام مویشی خانہ شہر خاص

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام گرفتار کنندہ مع ولدیت سکونت	[illegible]	[illegible]	کیفیت
	۱۵۳	[illegible]	[illegible]	اچھا ل	۶-۳	دو دم گھڑ	[illegible]	اوسط	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دروازہ کوتوالی پر ہوگا
	۲۶۲/۲	بیل	[illegible]	اچھال	۱-۳	دو دم کا	سلاب	دبلا [illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"

مطبع [illegible] ریاست رامپور میں چھپ کر شائع ہوا

[illegible]